اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

بھلا کون	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور اس نے اتارا	تمہارے لیے	سے	آسمان	پانی

بھلا کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا؟

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا

پھر ہم نے اگائے	اس سے	باغات	والے	رونق	نہ	(قدرت) وہ تھی	تم کو	یہ کہ	تم اگاؤ

اسی پانی سے ہم نے خوشنما باغ اگائے۔ تمہارے بس میں نہ تھا کہ تم ان درختوں کو

شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ﴿60﴾ اَمَّنْ جَعَلَ

اس کے درخت	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بلکہ	وہ	لوگ	وہ شرک کرتے ہیں	بھلا کون	اس نے بنایا

اگا سکتے۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ مگر مشرک لوگ راہِ راست سے ہٹے ہوئے ہیں۔ بھلا کس نے زمین

الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ

زمین کو	ٹھکانا	اور اس نے بنائیں	اس کے درمیان	نہریں	اور اس نے بنائے	اس کے	پہاڑ	اور اس نے بنایا

کو رہنے کے قابل بنایا؟ اس میں نہریں جاری کیں۔ اس میں پہاڑ بنا دیئے۔ دو قسم کے سمندروں

بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

درمیان	دو سمندروں کے	پردہ	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بلکہ	اکثر ان کے

کے درمیان پردہ ڈال دیا۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ مگر اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ﴿61﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

نہیں وہ جانتے	بھلا کون	وہ دعا قبول کرتا ہے	پریشان حال (کی)	جب	وہ پکارے اس کو	اور وہ دور کرتا ہے	تکلیف

نہیں سمجھتے۔ بھلا وہ کون ہے جو بےبس کی پکار سنتا ہے اور اس کا دُکھ دور کرتا ہے؟

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ﴿62﴾

اور وہ بناتا ہے تم کو	جانشین	زمین کے	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	تھوڑی ہے	جو	تم نصیحت پکڑتے ہو

اور وہ کون ہے جو تمہیں زمین پر ایک دوسرے کا جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ مگر تم لوگ بہت کم نصیحت پکڑتے

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ

بھلا کون	وہ راہ دکھاتا ہے تمہیں	میں	اندھیروں	خشکی کے	اور تری کے	اور کون	وہ بھیجتا ہے	ہوائیں

ہو۔ بھلا کون ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ دکھاتا ہے؟ وہ کون ہے جو بارانِ رحمت

بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا

خوش خبری دینے والیاں	آگے	اس کی رحمت کے	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بہت بلند ہے	اللہ	اس سے جو

سے پہلے ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ بہت برتر ہے ان چیزوں سے جنہیں وہ لوگ اس کا

يُشْرِكُوْنَ ؕ ﴿63﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ

وہ شرک کرتے ہیں	بھلا کون	وہ ابتدا کرتا ہے	پیدا کرنے کی	پھر وہ	اس کو دوبارہ پیدا کرے گا	اور کون	وہ رزق دیتا ہے تمہیں	سے

شریک بناتے ہیں۔ بھلا کون ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا؟ اور کون تمہیں آسمانوں اور زمین سے

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

آسمان	اور زمین سے	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	کہہ دیجیے	تم لاؤ	اپنی دلیل	اگر	تم ہو

روزی دیتا ہے؟ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”اگر تم سچے ہو تو دلیل

صٰدِقِيْنَ ﴿64﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا

سچے	کہہ دیجیے	نہیں	وہ جانتا	کوئی	میں	آسمانوں	اور زمین میں	غیب کو	سوائے

پیش کرو“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی غیب کا علم

اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿65﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي

اللہ کے	اور نہیں	وہ جانتے	کس وقت	وہ اٹھائے جائیں گے	بلکہ	وہ الجھ گیا ہے	اُن کا علم	بارے میں

نہیں رکھتا۔ وہ یہ نہیں جانتے انہیں کب اٹھایا جائے گا“ آخرت کے بارے میں اُن کا علم اُلجھ

5 ع 8 1 الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿66﴾ ع

آخرت کے	بلکہ	وہ ہیں	میں	شک	اس سے	بلکہ	وہ ہیں	اس سے	اندھے

کر رہ گیا ہے، وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں، بلکہ وہ اندھے بن گئے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿67﴾ لَقَدْ

اور کہا	(انہوں نے) جو	وہ کافر ہوئے	کیا جب	ہم ہوں گے	مٹی	اور ہمارے باپ دادا بھی	کیا ہم	البتہ نکالے جائیں گے	البتہ بے شک

اور کافر لوگ کہتے ہیں ”جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے اور ہمارے باپ دادا خاک ہو جائیں گے کیا پھر ہمیں قبروں سے نکالا جائے گا۔

وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

ہم سے وعدہ کیا گیا	اس بات کا	ہم	اور ہمارے باپ دادا بھی	سے	پہلے	نہیں ہے	یہ	مگر	کہانیاں

یہ وعدہ ہم سے کیا گیا اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی۔ یہ پہلے لوگوں کی

الْأَوَّلِينَ ﴿68﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

پہلوں کی	کہہ دیجیے	تم سیر کرو	میں	زمین	پھر تم دیکھو	کیسے	وہ ہوا	انجام

کہانیاں ہیں۔" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں "تم زمین پر چل پھر کر دیکھو مجرموں کا کیا

الْمُجْرِمِينَ ﴿69﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِمَّا

مجرموں کا	اور نہ	آپ غم کھائیں	ان پر	اور نہ	آپ ہوں	میں	تنگی	اس سے جو

انجام ہوا؟ اور آپ ﷺ ان لوگوں کے حال پر غم نہ کریں اور نہ ان کی چالوں سے

يَمْكُرُونَ ﴿70﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿71﴾ قُلْ

وہ چال چلتے ہیں	اور وہ کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سچے	کہہ دیجیے

فکر مند ہوں۔ اور وہ کہتے ہیں "اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا؟" اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں

عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ﴿72﴾ وَإِنَّ

ممکن ہے	کہ	وہ ہو	پیچھے لگی	تمہارے	بعض	وہ چیز جس کی	تم جلدی مچاتے ہو	اور بے شک

"جس عذاب کی تم جلدی کر رہے ہو، ہو سکتا ہے اس کا کچھ حصہ تمہارے قریب آ لگا ہو۔" اس میں

رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿73﴾

آپ کا رب ہے	البتہ والا	فضل	پر	لوگوں	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	وہ شکر کرتے

شک نہیں آپ ﷺ کا رب لوگوں کے لیے بڑے فضل والا ہے مگر ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿74﴾ وَمَا مِنْ

اور بے شک	آپ کا رب	وہ ضرور جانتا ہے	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	ان کے سینے	اور جو کچھ	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور نہیں	کوئی

آپ ﷺ کا رب خوب جانتا ہے جو کچھ ان لوگوں کے سینوں میں چھپا ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ آسمانوں

غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿75﴾ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ

چھپی چیز	میں	آسمان	اور زمین میں	مگر	میں	کتاب	بیان کرنے والی	بے شک	یہ	قرآن

اور زمین کی کوئی پوشیدہ چیز ایسی نہیں جو ایک واضح کتاب میں درج نہ ہو۔ بے شک یہ قرآن

يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿76﴾

وہ بیان کرتا ہے	اوپر	بنی اسرائیل کے	اکثر	وہ چیز کہ	وہ	جس میں	وہ اختلاف کرتے ہیں

بنی اسرائیل پر بہت سی چیزیں واضح کرتا ہے جن میں وہ اختلاف رکھتے ہیں

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ

اور بے شک یہ	البتہ ہدایت ہے	اور رحمت ہے	مومنوں کے لیے	بے شک	آپ کا رب	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان

اور ایمان والوں کے لیے یہ ہدایت اور رحمت ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب اپنے حکم سے ان کے

بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۚ ﴿78﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ

اپنے حکم سے	اور وہ ہے	بڑا غالب	خوب علم والا	پس آپ بھروسا کریں	پر	اللہ	بے شک آپ ہیں	پر	حق

درمیان فیصلہ کرے گا اور وہ بڑا غالب اور علم والا ہے۔ آپ ﷺ اللہ پر بھروسا رکھیں۔ یقیناً آپ ﷺ بالکل حق

الْمُبِيْنِ ﴿79﴾ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا

ظاہر	بے شک آپ	نہیں	آپ سنا سکتے	مُردوں کو	اور نہ	آپ سنا سکتے ہیں	بہروں کو	آواز	جب

پر ہیں۔ اور آپ ﷺ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں تک اپنی آواز پہنچا سکتے ہیں جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر

وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿80﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ

وہ پھر جائیں	پیٹھ پھیرتے ہوئے	اور نہیں	آپ	ہدایت دینے والے	اندھوں کو	سے	وہ ان کی گمراہی	نہیں

چلے جائیں، نہ آپ ﷺ اندھوں کو ان کی گمراہی سے بچا کر راہِ راست پر لا سکتے ہیں۔ آپ ﷺ صرف

تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿81﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ

آپ سناتے	مگر	(اسے) جو	وہ ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں پر	پھر وہ	فرماں بردار ہیں	اور جب	وہ آن پڑے گی بات

اُن لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لا کر فرماں بردار بن جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کا وعدۂ قیامت

عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ

ان پر	ہم نکالیں گے	ان کے لیے	ایک جانور	سے	زمین	وہ بولے گا ان سے	کہ	لوگ

لوگوں پر پورا ہونے کو ہوگا تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے کلام کرے گا اور بتائے گا کون لوگ ہماری

6 ع 16 2 كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿82﴾ ع وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا

وہ تھے	ہماری آیتوں پر	نہ	وہ یقین کرتے	اور جس دن	ہم جمع کریں گے	سے	ہر	امت	ایک گروہ

آیتوں پر یقین نہ رکھتے تھے۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ اُن لوگوں کا جمع کریں گے

مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿83﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ

ان سے جو	وہ انکار کرتا تھا	ہماری آیتوں کا	پھر وہ	وہ ان کی گروہ بندی ہوگی	یہاں تک کہ	جب	وہ آئیں گے	وہ (اللہ) فرمائے گا

جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے۔ پھر ان کی جماعت بندی کی جائے گی۔ جب وہ آ جائیں گے تو اللہ ان سے کہے گا

اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾

کیا تم نے جھٹلایا	میری آیتوں کو	اور نہ	تم نے احاطہ کیا تھا	ان کا	علم سے	یا	کیا	تم تھے	تم کرتے

”کیا تم نے میری آیتوں کو سمجھے بغیر جھٹلایا تھا، بولو، تم کیا کرتے تھے؟“

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿85﴾ اَلَمْ يَرَوْا

اور وہ آن پڑے گی بات	ان پر	اس وجہ سے جو	انہوں نے ظلم کیا	پھر وہ	نہیں	وہ بول سکیں گے	کیا نہیں	وہ دیکھتے

پھر ان پر عذاب کی بات پوری ہو جائے گی کیونکہ انہوں نے ظلم کیا تھا۔ پھر وہ کچھ بول نہ سکیں گے۔ کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا

اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کہ ہم	ہم نے بنائی	رات	تاکہ وہ آرام کریں	اس میں	اور دن بنایا	دکھانے والا	بے شک	میں	اس

کہ ہم نے رات بنائی تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور دن بنایا تاکہ وہ اس میں دیکھیں۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے اللہ کی

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿86﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ

ضرور نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	وہ جو ایمان لاتے ہیں	اور جس دن	وہ پھونکا جائے گا	میں	صور	وہ پھر گھبرا جائے گا	جو کوئی ہے

بڑی نشانیاں ہیں جو ایمان لانا چاہیں۔ اور جس دن صُور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ

میں	آسمانوں	اور جو کوئی ہے	میں	زمین	مگر	جسے	وہ چاہے گا اللہ	اور سب	وہ آئیں گے

جو بھی ہوں گے وہ سب گھبرا اٹھیں گے سوائے اُن کے جنہیں اللہ محفوظ رکھے گا اور سب اللہ کے آگے سر

دٰخِرِيْنَ ﴿87﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ

ذلیل ہو کر	اور آپ دیکھیں گے	پہاڑوں کو	آپ گمان کریں گے ان کو	پختہ جمے ہوئے ہیں	جب کہ وہ	وہ چلیں گے	چال

جھکائے ہوں گے۔ اُس وقت تم پہاڑوں کو دیکھو گے تو گمان کرو گے وہ اپنی جگہ جمے ہوئے ہیں حالاں کہ وہ بادلوں کی طرح چل

السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا

بادلوں کی	کاریگری	اللہ کی ہے	جو	اس نے خوب بنائی	ہر	چیز کو	بے شک وہ	باخبر ہے	اس سے جو

رہے ہوں گے۔ کیسی اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو ٹھیک بنایا! بے شک وہ تمہارے اعمال

تَفْعَلُوْنَ ﴿88﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ

تم کرتے ہو	جو کوئی	وہ لائے گا	نیکی	تو اس کے لیے ہے	بہتر	اس سے	اور وہ ہیں	سے	گھبراہٹ

سے باخبر ہے۔ جو شخص بھلائی لائے گا اسے بہتر بدلہ ملے گا اور ایسے لوگ قیامت کے دن گھبراہٹ

يَوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿89﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ

اس روز	امن والے	اور جو (کوئی)	وہ لایا	برائی	وہ تو ڈالے جائیں گے	منہ ان کے	میں	آگ

سے محفوظ رہیں گے۔ اور جو شخص برائی لائے گا ایسے لوگوں کو اوندھے منہ دوزخ کی آگ میں ڈالا جائے گا۔ اُن سے کہا جائے گا

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿90﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ

نہیں	تمہیں بدلہ دیا جاتا	مگر	جو کچھ	تم تھے	تم کرتے	بے شک صرف یہی	مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں عبادت کروں	رب کی

''تمہیں اسی کا بدلہ مل رہا ہے جو تم کرتے تھے'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہہ دیں ''مجھے یہ حکم دیا گیا ہے میں اس شہر مکہ کے رب

هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۡ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ

اس	شہر کے	جو	اس نے عزت دی اسے	اور اسی کی ہے	ہر	چیز	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں ہوں	سے

کی عبادت کروں جس نے اِسے محترم ٹھہرایا۔ ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے میں اُسی کا

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿91﴾ ۙ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ

فرماں برداروں میں	اور یہ کہ	میں پڑھوں	قرآن کو	پھر جو کوئی	وہ ہدایت پا گیا	تو صرف	وہ ہدایت پاتا ہے	اپنے لیے

فرماں بردار بنوں اور لوگوں کو قرآن سناؤں۔'' پھر جو شخص ہدایت کی راہ اختیار کرتا ہے وہ اپنے لئے کرتا ہے اور جو گم راہی اختیار

وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿92﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ

اور جو کوئی	وہ گم راہ ہوا	پس کہہ دیجیے	بے شک صرف	میں ہوں	سے	خبردار کرنے والوں میں	اور کہہ دیجیے	تمام تعریف ہے

کرے گا تو اے نبی ﷺ آپ کہہ دیں ''میں صرف خبردار کرنے والا ہوں'' اور آپ ﷺ یہ بھی کہیں ''تعریفیں

7 ع 11 3 لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾ ع

اللہ ہی کے لیے	جلد دکھائے گا تم کو	نشانیاں اپنی	پھر تم پہچان لو گے ان کو	اور نہیں ہے	آپ کا رب	غافل	اس سے جو	تم کرتے ہو

اللہ کے لیے ہیں۔ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا جنہیں تم پہچان لو گے، اور تمہارا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔''

(28) سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (49)

اٰيَاتُهَا 88 | رُكُوْعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى

طٰسٓمّٓ	یہ ہیں	آیتیں	کتاب	واضح کی	ہم پڑھتے ہیں	آپ پر	کچھ	خبر	موسیٰ کی

طا، سین، میم۔ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ اے نبی ﷺ ہم آپ ﷺ کو موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے کچھ سچے واقعات

وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿3﴾ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ

اور فرعون کی	حق کے ساتھ	لوگوں کے لیے جو	وہ ایمان لاتے ہیں	بے شک	فرعون	وہ متکبر تھا	میں	زمین

سناتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں۔ بے شک فرعون نے ملک میں سرکشی کی۔

وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ

اوراس نے بنار کھے تھے	اپنی رعایا کے	کئی فرقے	وہ کمزور سمجھتا تھا	ایک گروہ کو	ان میں سے	وہ ذبح کرتا تھا	ان کے بیٹے

اس کے باشندوں کو گروہوں میں تقسیم کر دیا۔ ایک گروہ کو اس نے کمزور کر رکھا تھا۔ وہ ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا

وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿4﴾ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ

اور وہ زندہ رکھتا تھا	ان کی عورتیں	بے شک وہ	وہ تھا	سے	فساد کرنے والوں میں	اور ہم چاہتے تھے	کہ	ہم احسان کریں

اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا۔ بے شک وہ فسادی تھا۔ ہم چاہتے تھے ان لوگوں پر احسان کریں جو زمین

عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ

پر	ان لوگوں	جو کمزور بنا دیے گئے تھے	میں	زمین	اور ہم بنانا چاہتے تھے ان کو	پیشوا	اور ہم بنانا چاہتے تھے ان کو

میں کمزور کر دیے گئے تھے کہ انہیں پیشوا بنائیں اور زمین کا وارث

الْوٰرِثِيْنَ ﴿5﴾ لا وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ

وارث (ملک کے)	اور ہم اقتدار دینا چاہتے تھے	ان کو	میں	زمین	اور ہم دکھانا چاہتے تھے	فرعون کو	اور ہامان کو

بنائیں اور اقتدار عطا کریں۔ اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو بنی اسرائیل

وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿6﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ

اور ان کے لشکروں کو	ان (کے ہاتھوں) سے	جن سے	وہ تھے	وہ خطرہ محسوس کرتے	اور ہم نے الہام کیا	طرف	ماں

کے ہاتھوں وہ انجام دکھا دیں جس کا انہیں خطرہ تھا۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو الہام کیا

مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ

موسیٰ کی	یہ کہ	تو دودھ پلا اسے	پھر جب	تو ڈرے	اس کے بارے میں	تو ڈال دے اسے	میں	دریا

”اپنے بچے کو دودھ پلاؤ۔ جب تمہیں اس کے بارے میں اندیشہ ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا۔ پھر فکر

وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿7﴾

اور نہ تو ڈر	اور نہ	تو غم کر	بے شک ہم	لوٹائیں گے اسے	تیری طرف	اور بنائیں گے اسے	سے	رسولوں میں

نہ کرنا اور غمگین نہ ہونا۔ ہم اسے تمہارے پاس واپس لائیں گے اور اپنا رسول بنائیں گے۔“

فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ

پھر اٹھالیا اسے فرعونیوں نے	تاکہ وہ ہو	ان کے لیے	دشمن	اور غم کا باعث	بے شک	فرعون

چنانچہ اس بچے کو فرعون کے لوگوں نے دریا سے اٹھا لیا مگر انہیں کیا معلوم وہی بچہ ایک دن ان کا دشمن ہوگا اور ان کے لیے غم کا باعث

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ۝8 وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ

اور ہامان	اور لشکران دونوں کے	وہ تھے	خطا کرنے والے	اور اس نے کہا	بیوی نے	فرعون کی	ٹھنڈک ہے

بنے گا۔ ویسے فرعون، ہامان اور ان کے لشکر تھے بڑے خطا کار اور مجرم۔ اور فرعون کی بیوی نے اپنے شوہر سے کہا ''یہ بچہ آنکھوں کی

عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا

آنکھوں کی	میرے لیے	اور تیرے لیے	نہ	تم قتل کرو اسے	ہوسکتا ہے	کہ	وہ فائدہ دے ہمیں	یا	ہم بنالیں اسے	بیٹا

ٹھنڈک ہے، میرے لئے بھی اور تیرے لیے بھی، اسے قتل نہ کرنا۔ ممکن ہے یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔''

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝9 وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ

اور وہ	نہیں	وہ سمجھتے تھے	اور وہ ہوگیا	دل	ماں کا	موسیٰ کی	بے قرار	بے شک	وہ قریب تھی

اور انہیں انجام کی خبر نہ تھی۔ ادھر موسیٰ علیہ السلام کی ماں کا دل بے چین ہو گیا۔ قریب تھا وہ اس معاملے کو ظاہر کر

لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝10

کہ وہ ظاہر کرتی	اس کو	اگر نہ	البتہ	ہم باندھ رکھتے	اس کے دل کو	تاکہ وہ ہو	ایمان والوں میں سے

دیتی اگر ہم اُس کے دل کو نہ سنبھالتے تاکہ وہ ہمارے وعدے پر یقین کر کے مطمئن رہے۔

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ

اور اس نے کہا	اس کی بہن کو	تو پیچھا کر اس کا	پھر وہ دیکھتی تھی	اس کو	سے	لاتعلقی	اور وہ

اس نے موسیٰ علیہ السلام کی بہن سے کہا ''تو اس کے پیچھے پیچھے جا'' چنانچہ وہ اجنبی بن کر اسے دیکھتی رہی اور فرعون کے لوگوں کو اس کی

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝11 وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ

وہ نہیں جانتے تھے	اور ہم نے حرام کردیا	اس پر	دودھ پلانے والیوں کو	سے	پہلے	پھر وہ بولی	کیا	میں بتاؤں تمہیں

خبر نہ ہوئی۔ ہم نے پہلے ہی موسیٰ پر دائیوں کے دودھ حرام کر دیے تھے۔ وہ لڑکی کہنے لگی ''کیا میں تمہیں ایسے گھرانے کا

عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝12 فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى

کا	والوں	گھر	جو پرورش کریں اس کی	تمہارے لئے	اور وہ	اس کے ہیں	خیر خواہ	پھر ہم نے لوٹا دیا اسے	طرف

پتہ دوں جو تمہارے لیے اس بچے کی پرورش کریں اور اس کی خیر خواہی کریں۔'' اس طرح ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو ان کی ماں کے

اُمِّهٖ كَیۡ تَقَرَّ عَیۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ وَلِتَعۡلَمَ اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ

اس کی ماں کی	تاکہ	وہ ٹھنڈی ہوں	اس کی آنکھیں	اور نہ	وہ غم کھائے	اور تاکہ وہ جانے	کہ	وعدہ	اللہ کا	حق ہے

پاس واپس پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں، وہ غمگین نہ ہو اور وہ جان لے اللہ کا وعدہ سچا ہے،

وَّلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿13﴾ ع وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسۡتَوٰۤى اٰتَیۡنٰهُ ع 1 13 4

اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	وہ جانتے	اور جب	وہ پہنچا	اپنی جوانی کو	اور وہ توانا ہوگیا	تو ہم نے دیا اس کو

مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ جب موسیٰ علیہ السلام اپنی جوانی کو پہنچے اور پورے جوان ہوگئے تو ہم نے اسے حکمت اور علم عطا کیا۔

حُكۡمًا وَّعِلۡمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿14﴾ وَدَخَلَ الۡمَدِیۡنَةَ عَلٰى

حکم	اور علم	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	اور وہ داخل ہوا	شہر میں	پر

نیک لوگوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ ایک دن موسیٰ علیہ السلام ایسے وقت میں آئے جب کہ شہر والے

حِیۡنِ غَفۡلَةٍ مِّنۡ اَهۡلِهَا فَوَجَدَ فِیۡهَا رَجُلَیۡنِ یَقۡتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنۡ

وقت	غفلت کے	سے	باشندوں اس کے	تو پایا اس نے	اس میں	دو آدمیوں کو	وہ جو لڑتے تھے	یہ تھا	سے

دوپہر کو بے خبر سو رہے تھے۔ اس نے دیکھا دو آدمی لڑ رہے ہیں۔ ایک اس کی اپنی قوم

شِیۡعَتِهٖ وَهٰذَا مِنۡ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسۡتَغَاثَهُ الَّذِیۡ مِنۡ شِیۡعَتِهٖ عَلَى الَّذِیۡ

قوم اس کی	اور یہ تھا	سے	دشمن اس کے	پھر فریاد کی اس نے	جو تھا	سے	قوم اس کی	اوپر	اس کے جو تھا

سے تھا، دوسرا دشمنوں میں سے تھا۔ جو اس کی قوم میں سے تھا اس نے اپنے دشمن کے خلاف موسیٰ علیہ السلام

مِنۡ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوۡسٰى فَقَضٰى عَلَیۡهِ ۗ قَالَ هٰذَا مِنۡ عَمَلِ

سے	دشمن اس کے	تو مکّہ مارا اسے	موسیٰ نے	تو کام تمام کردیا	اس کا	اس نے کہا	یہ ہے	سے	عمل

سے مدد مانگی۔ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے اس قبطی کو مکا مارا اور اس کا کام تمام کردیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا" یہ کام مجھ سے شیطان

الشَّیۡطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿15﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ

شیطان کے	بے شک وہ ہے	دشمن	گمراہ کرنے والا	ظاہر	اس نے کہا	اے میرے رب	بے شک میں	میں نے ظلم کیا

نے کرایا۔ بے شک وہ ایسا دشمن ہے جو کھلا گمراہ کرنے والا ہے۔" پھر موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی "اے میرے رب میں

نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿16﴾ قَالَ

اپنی جان پر	پس تو بخش	مجھے	پھر اس نے بخش دیا	اس کو	بے شک وہ	ہی	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اس نے کہا

نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ مجھے بخش دے" اللہ نے اسے بخش دیا" بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ پھر موسیٰ علیہ السلام نے

رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿17﴾ فَاَصْبَحَ

اے میرے رب	اس وجہ سے جو	تو نے انعام کیا	مجھ پر	پس ہرگز نہیں	میں ہوں گا	حمایتی	مجرموں کا	پھر وہ صبح کو آیا

عہد کیا "اے میرے رب تو نے میرا قصور معاف کر کے مجھ پر فضل کیا۔ میں آئندہ کبھی مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا۔ پھر صبح

فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ

میں	شہر	ڈرتا ہوا	خبر لیتا	پھر اچانک	وہ آدمی	جس نے مدد مانگی تھی اس سے	کل

کو ڈرتا ہوا شہر میں گیا تا کہ جائزہ لے مگر اس نے دیکھا وہی اسرائیلی جس نے کل اسے مدد کے لیے پکارا تھا آج پھر اسے مدد کے لیے

يَسْتَصْرِخُهٗ ۭ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿18﴾ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ

وہ پکار رہا تھا اسے	کہا	اس کو	موسیٰ نے	بے شک تو ہے	ضرور گم راہ	ظاہر	پھر جب	البتہ	اس نے ارادہ کیا

پکار رہا ہے۔ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے اس سے کہا، تم بالکل گم راہ ہو" پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے اس قبطی کو زیادتی

اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ

کہ	وہ پکڑے	اس کو	جو	دشمن تھا	دونوں کا	اس نے کہا	اے موسیٰ	کیا تو چاہتا ہے	کہ

سے روکنے کے لئے ہاتھ بڑھایا جو کہ موسیٰ علیہ السلام اور اسرائیلی دونوں کا دشمن تھا تو اسرائیلی بدحواس ہوکر بولا "اے موسیٰ

تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ

تو قتل کرے مجھے	جیسے	تو نے قتل کیا	ایک جان کو	کل	نہیں	تو چاہتا	مگر	یہ کہ	تو ہو

کیا تم مجھے قتل کرنا چاہتے ہو جس طرح تم نے کل ایک شخص کو قتل کیا؟ تم زمین میں بڑے سرکش بن کر رہنا

جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿19﴾ وَجَآءَ

سخت گیر	میں	زمین	اور نہیں	تو چاہتا	کہ	تو ہو	سے	اصلاح کرنے والوں میں	اور وہ آیا

چاہتے ہو، شریف شہری بن کر نہیں رہنا چاہتے۔" اور شہر کے کنارے

رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۡ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ

ایک آدمی	سے	کنارے	شہر کے	وہ دوڑتا ہوا	اس نے کہا	اے موسیٰ	بے شک	سردار

سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور اس نے کہا "اے موسیٰ علیہ السلام دربار والے

يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿20﴾ فَخَرَجَ

وہ مشورہ کرتے ہیں	تیرے لیے	تا کہ قتل کریں تجھے	پس تو نکل جا	بیشک میں ہوں	تیرے لیے	سے	خیر خواہ میں	پھر وہ نکلا

مشورہ کر رہے ہیں کہ وہ تمہیں مار ڈالیں لہٰذا تم نکل جاؤ۔ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔" موسیٰ علیہ السلام وہاں سے

ع 2 8 5

مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿21﴾ ع

وہاں سے	ڈرتا ہوا	وہ خبر لیتا ہوا	اس نے کہا	اے میرے رب	تو بچا مجھے	سے	لوگوں	ظالم

ڈرتے ہوئے اور صورتِ حال کا جائزہ لیتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے اور دعا کی ’’اے میرے رب مجھے ظالم قوم سے بچا۔‘‘

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ

اور جب	وہ متوجہ ہوا	طرف	مدین کے	اس نے کہا	امید ہے کہ	میرا رب	یہ کہ	وہ رہنمائی کرے میری	سیدھی

پھر موسیٰ علیہ السلام نے مدین کا رُخ کرتے ہوئے کہا ’’امید ہے میرا رب مجھے سیدھا راستہ

السَّبِيْلِ ﴿22﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ

راہ کی	اور جب	وہ پہنچا	پانی پر	مدین کے	اس نے پایا	اس پر	گروہ	سے	لوگوں

دکھائے گا۔‘‘ جب وہ مدین کے قریب کنویں پر پہنچے تو وہاں لوگوں کی جماعت دیکھی جو اپنے جانوروں کو پانی

يَسْقُوْنَ ۟ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ

جو وہ پلاتے تھے	اور اس نے پائیں	سے	ان کے علاوہ	دو عورتیں	وہ روکے کھڑی تھیں	اس نے کہا	کیا ہے	معاملہ تمہارا

پلا رہے تھے اور ان سے الگ ایک طرف دو عورتوں کو دیکھا جو اپنی بکریاں روکے کھڑی تھیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے ان سے پوچھا

قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿23﴾ فَسَقٰى

دونوں بولیں	نہیں	ہم پلاتیں	یہاں تک کہ	وہ ہٹالے جائیں	چرواہے	اور باپ ہمارا ہے	بوڑھا	بہت	پھر اس نے پلایا

’’تمہارا کیا ماجرا ہے؟‘‘ وہ بولیں ’’ہم اپنی بکریوں کو پانی نہیں پلاسکتیں جب تک چرواہے اپنی بکریاں ہٹا نہ لیں اور ہمارا باپ بہت

لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ

ان کے لیے	پھر	وہ پھرا	طرف	سائے کی	اس نے پھر کہا	اے میرے رب	بے شک میں اس کا جو	تو اتارے	میری طرف	سے

بوڑھا ہے۔‘‘ یہ سن کر موسیٰ علیہ السلام نے ان کی بکریوں کو پانی پلایا۔ پھر وہاں سے ہٹ کر ایک جگہ سائے میں جا بیٹھے۔ اور دعا

خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿24﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۡ قَالَتْ

بھلائی	محتاج ہوں	پھر وہ آئی اس کے پاس	ایک ان دونوں میں سے	وہ چلتی ہوئی	ساتھ	شرم وحیا کے	وہ بولی

کی ’’اے میرے رب جو نعمت بھی مجھے دے، میں اُس کا محتاج ہوں‘‘ تھوڑی دیر بعد انہی دو عورتوں میں سے ایک شرماتی ہوئی آئی

اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ

بیشک	باپ میرا	وہ بلاتا ہے تجھے	تاکہ وہ دے تجھے	مزدوری	جو	تو نے پانی پلایا	ہمارے لیے	پھر جب	وہ آیا اس کے پاس

اور موسیٰ علیہ السلام سے کہنے لگی ’’میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں تاکہ اس کا معاوضہ دیں جو آپ نے ہماری بکریوں کو پانی پلایا۔‘‘

وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ

اوراس نے بیان کیا	اس پر	قصہ	اس نے کہا	نہ	تو ڈر	تو نے نجات پائی	سے	قوم

جب موسیٰ علیہ السلام ان کے گھر پہنچے اور اپنا سارا قصہ سنایا تو شعیب علیہ السلام نے کہا "فکر نہ کرو تم نے ظالموں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿25﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ

ظالم	وہ بولی	ایک دونوں میں سے	اے میرے باپ	تو نوکر رکھ اسے	بے شک	بہتر ہے	جسے

سے نجات پائی"۔ پھر ان دو عورتوں میں سے ایک نے کہا "اے ابا جان اسے نوکر رکھ لیں۔ بہترین آدمی جسے آپ نوکر رکھیں اسے

اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿26﴾ قَالَ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى

تو نوکر رکھے	قوت والا	دیانت دار	اس نے کہا	بے شک میں	میں چاہتا ہوں	کہ	میں نکاح کر دوں تیرا	ایک کا

مضبوط اور امانت دار ہونا چاہیے۔" شعیب علیہ السلام نے کہا "یقیناً میں چاہتا ہوں میں اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح

ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا

اپنی بیٹیوں	ان دو میں سے	اس پر	کہ	تو میری نوکری کرے	آٹھ	سال	پھر اگر	تو پورے کر دے	دس سال

تمہارے ساتھ اس شرط پر کر دوں کہ تم آٹھ سال میری ملازمت کرو۔ اگر تم دس سال پورے کر دو تو

فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ

تو ہیں تیری طرف سے	اور نہیں	میں چاہتا	کہ	میں مشقت ڈالوں	تجھ پر	عنقریب تو پائے گا مجھے	اگر	اس نے چاہا

تمہاری خوشی۔ میں تم پر مشقت ڈالنا نہیں چاہتا۔ ان شاءاللہ تم مجھے اچھا آدمی

اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۭ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ

اللہ نے	سے	اچھے لوگوں	اس نے کہا	یہ ہے	میرے درمیان	اور آپ کے درمیان	جو بھی	ان دو مدتوں سے

پاؤ گے۔" موسیٰ علیہ السلام نے کہا "یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہے۔ میں ان دونوں مدتوں میں سے جو بھی

3 ع 7 6 قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿28﴾ ع فَلَمَّا

میں پوری کروں	پس نہیں	زیادتی	مجھ پر	اور اللہ	پر	جو	ہم کہتے ہیں	نگران ہے	پھر جب

پوری کروں مجھ پر کوئی جبر نہ ہو گا اور اللہ ہمارے قول و قرار پر نگران ہے۔" پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے

قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ

وہ پوری کی موسیٰ نے	مدت	اور وہ لے چلا	اپنی بیوی کو	اس نے دیکھی	سے	جانب	طور کی	آگ

مدت پوری کی تو اپنے گھر والوں کو لے کر مصر روانہ ہوئے۔ انہوں نے کوہِ طور کی طرف آگ دیکھی۔

قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ

اس نے کہا	اپنی بیوی کو	تم ٹھہرو	بے شک میں	میں نے دیکھی ہے	آگ	شاید میں	میں لاؤں تمہارے پاس	اس سے	کوئی خبر	یا

اپنے گھر والوں سے کہا "تم ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں جاتا ہوں شاید وہاں سے راستے کی کچھ خبر لاؤں یا

جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿29﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ

چنگاری	سے	آگ	تاکہ تم	تم تاپو	پھر جب	وہ آیا وہاں	اسے پکارا گیا	طرف سے

آگ کا انگارہ لیتا آؤں تا کہ تم تاپو۔" جب موسیٰ علیہ السلام وہاں پہنچے تو وادی کے

شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ

کنارے	وادی کے	دائیں	میں	گوشہ	برکت والا	طرف سے	درخت کی	یہ کہ

دائیں کنارے کی طرف مبارک جگہ میں ایک درخت سے آواز آئی

يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿30﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا

اے موسیٰ	بے شک میں	میں ہوں	اللہ	رب	جہانوں کا	اور یہ کہ	تو ڈال دے	عصا اپنا	پھر جب

"اے موسیٰ! بے شک میں اللہ ہوں، سارے جہانوں کا رب" اور یہ کہ "تم اپنا عصا زمین پر ڈال دو۔" جب موسیٰ علیہ السلام نے

رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰٓى

اس نے دیکھا اسے	وہ حرکت کرتا ہے	جیسا کہ وہ ہے	بڑا سانپ	وہ مڑا	پیٹھ پھیر کر	اور نہ	اس نے پیچھے پھر کر دیکھا	اے موسیٰ

عصا ڈال دیا تو انہیں وہ سانپ کی طرح حرکت کرتا ہوا نظر آیا۔ موسیٰ علیہ السلام پیٹھ پھیر کر بھاگے اور مڑ کر نہ دیکھا۔ حکم ہوا "اے

اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿31﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ

آگے بڑھ	اور نہ	تو ڈر	بے شک تو ہے	سے	امن والوں	تو داخل کر	اپنا ہاتھ	میں	اپنے گریبان

موسیٰ علیہ السلام آگے آؤ، ڈرو نہیں۔ تم بالکل محفوظ ہو۔ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو پھر نکالو تو وہ

تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

وہ نکلے گا	سفید ہو کر	سے	بغیر	عیب کے	اور تو ملا لے	اپنی طرف	اپنا بازو	خوف سے (بچنے کے لیے)

بغیر کسی مرض کے سفید چمکتا ہوا نظر آئے گا۔ اپنا خوف دور کرنے کے لیے بازو کو اپنے ساتھ ملا لو۔

فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

پس یہ دو ہیں	دو دلیلیں	سے	تیرے رب	طرف	فرعون کی	اور اس کے سرداروں کی	بے شک وہ	وہ ہیں	لوگ

یہ دو کھلی نشانیاں تمہارے رب کی طرف سے دی جاتی ہیں تا کہ تم انہیں فرعون اور اس کے درباریوں کے سامنے پیش کرسکو۔ بے شک

فٰسِقِيْنَ ﴿32﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ

نافرمان	اس نے کہا	اے میرے رب	بے شک میں	میں نے قتل کیا	ان سے	ایک جان کو	پس میں ڈرتا ہوں	کہ

وہ نافرمان لوگ ہیں۔" موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا "اے میرے رب میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کیا تھا۔ تو میں ڈرتا ہوں

يَّقْتُلُوْنِ ﴿33﴾ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ

وہ قتل کریں گے مجھے	اور بھائی میرا	ہارون ہے	وہ	زیادہ فصیح ہے	مجھ سے	زبان میں	پس تو بھیج اس کو	میرے ساتھ

وہ مجھے مار ڈالیں گے۔ لہٰذا تو میرے بھائی ہارون کو جو مجھ سے زیادہ زبان آور ہے میرے ساتھ مددگار کے طور

رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿34﴾ قَالَ سَنَشُدُّ

مددگار	تاکہ وہ تائید کرے میری	بے شک	میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ جھٹلائیں گے مجھے	اس نے فرمایا	ضرور ہم مضبوط کریں گے

پر بھیج تاکہ وہ میری تائید کرے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ فرعونی لوگ مجھے جھٹلا دیں گے۔" ارشاد ہوا "ہم تمہارے بھائی کے ذریعے

عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ

تیرا بازو	تیرے بھائی سے	اور ہم کریں گے	تمہارے لیے	غلبہ	پھر نہیں	وہ پہنچ سکیں گے	تمہاری دونوں کی طرف

تمہارا بازو مضبوط بنائیں گے۔ تم دونوں کو ایسا غلبہ دیں گے کہ فرعونی لوگ تم تک پہنچ نہ سکیں گے۔

بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿35﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى مع

ہماری نشانیوں کے ساتھ	تم دونوں	اور جو	پیروکار تم دونوں کے	غالب ہوں گے	پھر جب	موسیٰ آیا ان کے پاس

ہمارے دیئے ہوئے معجزوں کی وجہ سے تم دونوں اپنے پیروکاروں سمیت غالب رہو گے۔" پھر جب موسیٰ علیہ السلام ان فرعونیوں

بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا

ہماری نشانیوں کے ساتھ	واضح کے	وہ بولے	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	گھڑا ہوا	اور نہیں	ہم نے سنا

کے پاس ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ پہنچے تو انہوں نے کہہ دیا "یہ تو گھڑا ہوا جادو ہے۔ ہم نے یہ بات اپنے باپ دادا سے نہیں

بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿36﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ

اس بات کو	درمیان	اپنے باپ دادا کے	پہلے	اور کہا	موسیٰ نے	رب میرا	وہ خوب جانتا ہے	کہ کون	وہ لایا ہے

سنی۔" موسیٰ علیہ السلام نے کہا "جو شخص اللہ کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے

بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ

ہدایت	طرف سے	اس کی	اور کون ہے کہ	وہ ہوگا	اس کے لئے	(اچھا) انجام	گھر (آخرت) کا	بے شک وہ

اور جس کا آخرت میں اچھا انجام ہونے والا ہے، اسے میرا رب خوب جانتا ہے۔ بے شک ظالم

لَا يُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿37﴾ وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَاُ مَا عَلِمۡتُ لَكُمۡ

نہیں وہ فلاح پاتے	ظالم	اور کہا فرعون نے	اے	سردارو	نہیں	میں جانتا	تمہارے لیے

فلاح نہ پائیں گے۔" فرعون نے کہا "اے دربار والو! میں تمہارے لیے اپنے سوا کسی

مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرِىۡ ۚ فَاَوۡقِدۡ لِىۡ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيۡنِ فَاجۡعَلۡ لِّىۡ

کسی	معبود کو	سوائے اپنے	پس تو جلا	میرے لیے	اے ہامان	پر	مٹی (اینٹیں بنا)	پھر تو تیار کر	میرے لیے

معبود کو نہیں جانتا۔ اے ہامان ! تم میرے لیے پختہ اینٹیں تیار کرو۔ ان سے میرے لیے اونچی

صَرۡحًا لَّعَلِّىۡۤ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوۡسٰى ۙ وَاِنِّىۡ لَاَظُنُّهٗ مِنَ

ایک محل	تاکہ میں	میں جھانکوں	طرف	معبود کی	موسیٰ کے	اور بے شک میں	البتہ گمان کرتا ہوں کہ وہ ہے	سے

عمارت بناؤ تاکہ میں اس پر چڑھ کر موسیٰ علیہ السلام کے رب کو جھانک کر دیکھوں۔ میں تو موسیٰ علیہ السلام کو جھوٹا آدمی

الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿38﴾ وَاسۡتَكۡبَرَ هُوَ وَجُنُوۡدُهٗ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ وَظَنُّوۡۤا

جھوٹوں	اور اس نے تکبر کیا	اس نے	اور اُس کے لشکروں نے	میں	زمین	نا	حق	اور گمان کیا انہوں نے

سمجھتا ہوں۔" اس طرح فرعون اور اس کی فوجوں نے زمین پر ناحق غرور کیا۔ انہوں نے سمجھا

اَنَّهُمۡ اِلَيۡنَا لَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿39﴾ فَاَخَذۡنٰهُ وَجُنُوۡدَهٗ فَنَبَذۡنٰهُمۡ فِى

یہ کہ وہ	ہماری طرف	نہیں	وہ لوٹائے جائیں گے	پھر ہم نے پکڑ لیا اسے	اور اُس کے لشکروں کو	پھر ہم نے پھینک دیا ان کو	میں

کہ انہیں ہماری طرف لوٹ کر نہیں آنا۔ آخر ہم نے فرعون اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور سمندر میں

الۡيَمِّ ۚ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿40﴾ وَجَعَلۡنٰهُمۡ اَئِمَّةً

سمندر	پس تو دیکھ	کیسا	ہوا	انجام	ظالموں کا	اور ہم نے بنایا ان کو	پیشوا

پھینک دیا۔ دیکھو ان ظالموں کا انجام کیا ہوا؟ وہ فرعونی ایسے لیڈر تھے

يَّدۡعُوۡنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ لَا يُنۡصَرُوۡنَ ﴿41﴾ وَاَتۡبَعۡنٰهُمۡ فِىۡ

جو بلاتے تھے	طرف	آگ کی	اور دن	قیامت کے	نہیں	وہ مدد کیے جائیں گے	اور ہم نے پیچھے لگا دی ان کے	میں

جو لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن کوئی ان کی مدد نہیں کرے گا۔ ہم نے دنیا میں بھی ان کے پیچھے

هٰذِهِ الدُّنۡيَا لَعۡنَةً ۚ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ هُمۡ مِّنَ الۡمَقۡبُوۡحِيۡنَ ﴿42﴾ ع وَلَقَدۡ ع 4 14 7

اس	دنیا	لعنت	اور دن	قیامت کے	وہ ہیں	سے	بدحال لوگوں	اور البتہ بے شک

لعنت لگا دی اور قیامت کے دن وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے البتہ بے شک پہلی

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ

ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	سے	اس کے بعد	کہ	ہم نے ہلاک کیں	قومیں	پہلی	بصیرتیں ہیں

امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی جو لوگوں کے لیے بصیرت،

لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿43﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

لوگوں کے لیے	اور ہدایت	اور رحمت	تاکہ وہ	وہ نصیحت حاصل کریں	اور نہیں	آپ تھے	جانب

ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ اس وقت کوہِ طور کے مغربی کنارے پر

الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿44﴾ۙ

مغربی	جب	ہم نے فیصلہ کیا	طرف	موسیٰ	حکم کا	اور نہ	آپ تھے	سے	حاضر ہونے والوں

موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو احکام دیے اور نہ آپ ﷺ اس واقعے کے گواہ ہیں۔

وَلٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْۤ

اور لیکن	ہم نے پیدا کیں	قومیں	وہ پھر دراز ہوگئی	ان پر	ان کی عمریں	اور نہیں	آپ تھے	رہنے والے	میں

بلکہ ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں۔ پھر ان پر بہت زمانہ گزر گیا۔ آپ ﷺ اہل مدین میں

اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿45﴾ وَمَا

اہل	مدین	آپ پڑھا کرتے	ان پر	ہماری آیتیں	اور لیکن ہم	ہم تھے	رسول بھیجنے والے	اور نہ

بھی نہیں رہے کہ انہیں ہماری آیتیں سناتے ہوں۔ لیکن ہم نے آپ ﷺ کو رسول ﷺ بنا کر یہ سب کچھ بتایا۔ اور آپ ﷺ اس

كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ

آپ تھے	جانب	طور کی	جب	ہم نے آواز دی	اور لیکن	رحمت ہے	طرف سے	آپ کے رب کی	تاکہ آپ ڈرائیں

وقت بھی کوہِ طور کے دامن میں موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو پکارا۔ لیکن یہ سب آپ ﷺ کے رب کی رحمت ہے تاکہ

قَوْمًا مَّاۤ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿46﴾ وَلَوْلَاۤ

ان لوگوں کو	کہ نہیں	وہ آیا جن کے پاس	کوئی	خبردار کرنے والا	سے	پہلے آپ	تاکہ وہ	وہ نصیحت حاصل کریں	اور اگر نہ ہوتا

آپ ﷺ اس قوم کو خبردار کریں جس کے پاس آپ ﷺ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ہم

اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا

یہ کہ جب	وہ پہنچتی ان کو	مصیبت	اس وجہ سے جو	اس نے آگے بھیجا ہے	ان کے ہاتھوں نے	تو وہ کہتے	اے ہمارے رب

نے یہ قرآن اس لئے نازل کیا کہ کہیں ایسا نہ ہو جاتا، کہ ان لوگوں کے برے اعمال کی وجہ سے ان پر کوئی آفت نازل ہو جاتی، اس

لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ

کیوں نہ	تو نے بھیجا	ہماری طرف	کوئی رسول	پھر ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں کی	اور ہم ہوتے	سے

وقت یہ لوگ کہتے ''اے ہمارے رب تو نے کیوں ہمارے پاس کوئی رسول نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ

ایمان والوں	پھر جب	وہ آیا ان کے پاس	حق	سے	ہماری طرف	وہ بولے	کیوں نہیں	اسے دی گئی

والوں میں شامل ہوتے۔'' پھر جب ان لوگوں کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو وہ کہنے لگے ''اِس رسول ﷺ کو وہ کچھ کیوں نہیں

مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ

ویسی چیز	جو	وہ دی گئی	موسیٰ کو	کیا	نہیں	انہوں نے کفر کیا تھا	اس کا جو	وہ دی گئی	موسیٰ کو	سے	پہلے

دیا گیا جو موسیٰ علیہ السلام کو دیا گیا تھا'' کیا یہ لوگ اس چیز کا انکار نہیں کر چکے جو اس سے پہلے موسیٰ کو دی گئی تھی؟

قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿48﴾ قُلْ فَاْتُوْا

وہ کہتے تھے	یہ دو جادوگر ہیں	باہم ملے ہوئے	اور انہوں نے کہا	بے شک ہم	ہر ایک کے	منکر ہیں	کہہ دیجیے	پس تم لاؤ

بلکہ وہ کہتے ہیں کہ ''توریت اور قرآن دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کے مددگار ہیں'' پھر وہ کہتے ہیں ''ہم ان میں سے کسی کتاب کو

بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ

کتاب	سے	طرف	اللہ کی	جو	زیادہ ہدایت دینے والی ہو	ان دونوں سے	میں پیروی کروں گا اس کی	اگر	تم ہو

نہیں مانتے۔'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''اگر تم سچے ہو تو اللہ کی طرف سے اور کتاب لے آؤ جو توریت اور قرآن

صٰدِقِيْنَ ﴿49﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ

سچے	پھر اگر	نہ	وہ جواب دے سکیں	تجھ کو	پھر آپ جان لیں	کہ	وہ پیروی کرتے ہیں	اپنی خواہشوں کی

سے زیادہ ہدایت والی ہو، میں اُسی کی پیروی کرلوں گا۔'' پھر اگر یہ لوگ آپ ﷺ کے چیلنج کا جواب نہ دیں تو آپ ﷺ یقین کرلیں

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور کون ہے	زیادہ گمراہ	اس سے جو	وہ پیروی کرے	اپنی خواہش کی	بغیر	ہدایت کے	طرف سے	اللہ کی	بے شک	اللہ

یہ اپنی خواہش کی پیروی کر رہے ہیں۔ اور اُس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کی ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے؟

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿50﴾ ع وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ ع 5 8 8

نہیں	وہ ہدایت دیتا	لوگوں	ظالم کو	اور بے شک	ہم نے بار بار کہی	ان کو	بات	تاکہ وہ

بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ البتہ بے شک ہم نے ان لوگوں کے لیے پے در پے اپنا کلام بھیجا تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿51﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾

وہ نصیحت حاصل کریں	(وہ لوگ) جو	ہم نے دی جن کو	کتاب	سے	اس کے پہلے	وہی ہیں	اس پر	ایمان لاتے

نصیحت پکڑیں۔ اس سے پہلے جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی، اُن میں سے بعض اس قرآن پر بھی ایمان لاتے ہیں۔

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا

اور جب	وہ پڑھا جاتا ہے	ان پر	تو وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر	بے شک یہ	حق ہے	طرف سے	ہمارے رب کی	بے شک	ہم تھے

جب انہیں آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں ”ہم اس پر ایمان لائے۔ بے شک یہ حق ہے جو ہمارے رب کی طرف سے آیا ہے۔ہم

مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿53﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

سے	اس کے پہلے	مسلمان	ان لوگوں کو	وہ دیا جائے گا	ان کا اجر	دوہرا	کیوں کہ	انہوں نے صبر کیا

پہلے ہی سے اپنی کتابوں کے ذریعے اسے مانتے تھے۔“ یہی لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بدلے میں دوہرا اجر ملے گا۔

وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿54﴾ وَاِذَا

اور وہ دور کرتے ہیں	نیکی سے	برائی کو	اور اس سے جو	ہم نے دیا ہے ان کو	وہ خرچ کرتے ہیں	اور جب

وہ برائی کا جواب بھلائی سے دیتے ہیں۔ جو روزی ہم نے انہیں دی اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ جب کسی

سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ز

وہ سنتے ہیں	بیہودہ بات	وہ منہ پھیر لیتے ہیں	اس سے	اور وہ کہتے ہیں	ہمارے لئے	اعمال ہمارے	اور تمہارے لیے	اعمال تمہارے ہیں

سے کوئی بیہودہ بات سنتے ہیں تو اُس سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں اور ایسے لوگوں سے کہہ دیتے ہیں ”ہمارے لیے ہمارے اعمال

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ز لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿55﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ

سلام ہے	تم کو	نہیں	ہم الجھتے	جاہلوں سے	بے شک آپ	نہیں	آپ ہدایت دے سکتے	جسے

ہیں، تمہارے لیے تمہارے اعمال۔ تمہیں سلام، ہم بے سمجھ لوگوں سے نہیں اُلجھتے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ جسے چاہیں

اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ج وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾

آپ پسند کریں	اور لیکن	اللہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت یافتہ لوگوں کو

ہدایت نہیں دے سکتے۔ہاں اللہ جسے چاہتا ہے وہ ہدایت دیتا ہے۔کیوں کہ وہی ہدایت قبول کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ط اَوَلَمْ

اور انہوں نے کہا	اگر	ہم پیروی کریں	ہدایت کی	تیرے ساتھ	تو ہم اچک لیے جائیں	سے	اپنی زمین	کیا	نہیں

اور مشرکین کہتے ہیں ”اگر ہم تمہارے ساتھ مل کر اس ہدایت پر چلیں تو ہمیں اس سرزمین میں کوئی نہیں رہنے دے گا۔“ کیا ہم نے انہیں

نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰۤى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ

ہم نے جگہ دی	ان کو	حرم میں	امن والا	وہ کھینچے آتے ہیں	اس کی طرف	پھل	ہر	شے	رزق	سے

امن و امان والے حرم میں جگہ نہیں دی جہاں ہماری طرف سے روزی کے طور پر ہر قسم کے پھل کھنچے چلے

لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ

طرف ہماری	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	وہ جانتے	اور بہت	ہم نے ہلاک کیں	سے	بستیاں

آتے ہیں؟ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں جو اپنے

بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا

جو مغرور تھیں	اپنی معیشت پر	پھر یہ ہیں	ان کے گھر	نہیں	وہ بسے	سے	بعد ان کے	مگر

سامانِ معیشت پر ناز کرتی تھیں۔ اب دیکھو ان کی اجڑی ہوئی بستیوں کو جہاں ان کے بعد کوئی کم

قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿58﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

تھوڑے	اور ہم ہیں	ہم ہی	وارث	اور نہیں	ہے آپ کا رب	ہلاک کرنے والا	بستیوں کو

ہی بسا ہے۔ آخر ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب اس وقت تک بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا جب تک وہ

حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْۤ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا

یہاں تک کہ	وہ بھیجے	میں	ان کے مرکز	کوئی رسول	وہ جو پڑھے	ان پر	ہماری آیتیں	اور نہیں	ہم ہیں

ان کی بڑی بستی میں کسی رسول کو نہ بھیج دے جو انہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے۔ ہم بستیوں کو اسی

مُهْلِكِي الْقُرٰۤى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿59﴾ وَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

ہلاک کرنے والے	بستیوں کے	مگر	جب کہ اس کے رہنے والے ہوں	ظالم	اور جو کچھ	تمہیں دی گئی	کوئی	شے

وقت ہلاک کرتے تھے جب وہاں کے باشندے ظالم اور نافرمان بن جاتے تھے۔ لوگو تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا

تو فائدہ اٹھانا ہے	زندگی کا	دنیا کی	اور اُس کی زینت کا	اور جو کچھ	پاس ہے	اللہ کے	بہتر ہے	اور باقی رہنے والا	کیا پس نہیں

وہ دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی رونق ہے۔ مگر جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿60﴾ ع اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ 6 ع 10 9

تم سمجھتے	کیا پس وہ کہ	ہم نے وعدہ کیا ہو جس سے	وعدہ	اچھا	تو وہ	ملنے والا ہے اس سے	جیسے جو

سمجھتے نہیں؟ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے جنت کا اچھا وعدہ کیا ہے جو اُسے ضرور ملنے والی ہے کیا وہ اس جیسا ہوسکتا ہے

مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

ہم نے فائدہ دیا ہو جس کو	فائدہ	زندگی کا	دنیا کی	پھر	وہ	دن	قیامت کے ہو	سے

جسے ہم نے صرف دنیا کی زندگی کا فائدہ دیا مگر وہ قیامت کے دن دوزخ کے عذاب

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿61﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

حاضر کیے گئے لوگوں	اور جس دن	وہ پکارے گا ان کو	پھر وہ کہے گا	کہاں ہیں	شریک میرے	جن کا	تم تھے

میں مبتلا ہو گا؟ اور جس دن اللہ مشرکوں سے پوچھے گا ”کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم

تَزْعُمُوْنَ ﴿62﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ

تم دعویٰ کرتے	وہ کہیں گے	وہ جو کہ	وہ ثابت ہو گئی	جن پر	بات	اے رب ہمارے	یہ ہیں	جنھوں نے

دعویٰ کرتے تھے؟“ پھر سب شریکوں کو حاضر کر لیا جائے گا جن کے بارے میں اللہ کے عذاب کا وعدہ پورا ہو گا، وہ کہیں گے ”اے

اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا

گم راہ کیا ہم کو	ہم نے گم راہ کیا ان کو	جیسے	ہم گم راہ ہوئے	ہم بری ہوئے	تیری طرف	نہیں	وہ تھے	صرف ہماری

ہمارے رب بے شک یہ وہی لوگ ہیں جنھیں ہم نے بہکایا تھا۔ لیکن جس طرح ہم خود بہکے اسی طرح ہم نے انہیں بھی بہکایا۔ ہم ان

يَعْبُدُوْنَ ﴿63﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا

وہ عبادت کرتے	اور وہ کہا جائے گا	تم بلاؤ	اپنے شریکوں کو	پھر وہ بلائیں گے ان کو	پھر نہیں	وہ جواب دیں گے

سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں یہ لوگ ہماری پوجا نہیں کرتے تھے۔“ پھر مشرکین سے کہا جائے گا ”اب تم اپنے بنائے ہوئے شریکوں

لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿64﴾ وَيَوْمَ

ان کو	اور وہ دیکھیں گے	عذاب کو	کاش	کہ وہ	وہ ہوتے	وہ ہدایت پانے والے	اور جس دن

کو پکارو“ وہ انہیں پکاریں گے مگر وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور عذاب کو دیکھیں گے۔ کاش وہ ہدایت اختیار کرنے والے ہوتے۔

يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿65﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ

وہ آواز دے گا ان کو	پھر وہ کہے گا	پس کیا	تم نے جواب دیا	رسولوں کو	پھر وہ اندھی ہو جائیں گی	ان پر	خبریں

اور تم اس دن کو یاد رکھو جب اللہ کافروں کو بلا کر پوچھے گا ”تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟“ اس دن ان سے کوئی بات بن نہیں پڑے

يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿66﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

اس دن	پھر وہ	نہ	وہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے	پھر جو	جس نے	توبہ کی (کفر سے)	اور وہ ایمان لایا	اور اس نے عمل کیا

گی۔ نہ وہ ایک دوسرے سے کچھ پوچھ سکیں گے۔ البتہ جس نے دنیا میں توبہ کر لی اور ایمان لایا اور نیک

صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿67﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ

اچھا	تو امید ہے	کہ	وہ ہوگا	سے	کامیاب ہونے والوں	اور آپ کا رب پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے

عمل کیے، امید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہوگا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب جو چاہے وہ پیدا کرتا ہے اور جسے چاہے

وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا

اور وہ چن لیتا ہے	نہیں	وہ ہے	ان کو	اختیار	پاک ہے	اللہ	اور وہ بہت بلند ہے	اس سے جو

نبوت کے لئے چن لیتا ہے۔ یہ چناؤ لوگوں کے اختیار میں نہیں۔ بے شک اللہ کی ذات پاک اور برتر ہے، اس شرک سے جو وہ لوگ

يُشْرِكُوْنَ ﴿68﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿69﴾

وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور آپ کا رب	وہ جانتا ہے	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	ان کے سینے	اور جو کچھ	وہ ظاہر کرتے ہیں

کرتے ہیں۔ آپ ﷺ کا رب جانتا ہے جو کچھ ان لوگوں نے سینوں میں چھپا رکھا ہے اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے،

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ

اور وہ	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	اسی کی ہے	تعریف	میں	دنیا	اور آخرت میں	اور اسی کا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کے لیے حمد ہے دنیا میں اور آخرت میں بھی۔ فیصلے کا اختیار اسی کے ہاتھ میں ہے۔ اسی کی طرف تم

الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿70﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ

حکم ہے	اور اسی کی طرف	تم پلٹائے جاؤ گے	کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	اگر	کر دے اللہ	تم پر	رات کو

لوٹائے جاؤ گے۔ اے نبی ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”بتاؤ اگر اللہ قیامت کے دن تک تم پر ہمیشہ کے لیے

سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ

ہمیشہ	تک	دن	قیامت	کون ہے	معبود	سوائے	اللہ کے	جو لائے تم پر	روشنی کو

رات کر دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے روشنی لائے؟

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿71﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ

پس نہیں	تم سنتے	کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	اگر	کر دے اللہ	تم پر	دن کو

کیا تم سنتے نہیں ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”بتاؤ اگر قیامت کے وقت تک تم پر ہمیشہ کے لیے دن

سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ

ہمیشہ	تک	دن	قیامت	کون ہے	معبود	سوائے	اللہ کے	جو لائے تم پر	رات کو

کر دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے رات لائے تاکہ تم اس میں سکون

تَسۡكُنُوۡنَ فِيۡهِ ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿72﴾ وَمِنۡ رَّحۡمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيۡلَ

تم آرام کرو	جس میں	کیا پس نہیں	تم دیکھتے	اور سے	اپنی رحمت	اس نے بنائی	تمہارے لیے	رات

حاصل کر سکو؟'' کیا تم دیکھتے نہیں۔ اُسی کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لیے رات بنائی تا کہ تم سکون

وَالنَّهَارَ لِتَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿73﴾

اور دن	تا کہ تم آرام کرو	اس میں	اور تا کہ تم تلاش کرو	سے	اس کے فضل	اور تا کہ تم	تم شکر کرو

حاصل کرو اور دن بنایا تا کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور اس کا شکر کرو۔

وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿74﴾

اور جس دن	وہ پکارے گا ان کو	پھر وہ کہے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	جن کا	تم	تم دعویٰ کرتے تھے

جس دن اللہ مشرکوں سے پوچھے گا ''کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم دعویٰ کرتے تھے؟''

وَنَزَعۡنَا مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا فَقُلۡنَا هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ فَعَلِمُوۡۤا اَنَّ

اور ہم کھینچ لیں گے	سے	ہر	امت	ایک گواہ	پھر ہم کہیں گے	تم لاؤ	اپنی دلیل	پھر وہ جانیں گے	کہ

اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکال کر لائیں گے۔ پھر لوگوں سے کہیں گے ''تم اپنی کوئی دلیل پیش کرو''۔ تو اس وقت وہ جان لیں گے

7 ع 15 10

الۡحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿75﴾ ع اِنَّ قَارُوۡنَ كَانَ

حق ہے	صرف اللہ کا	اور وہ گم ہو جائے گا	ان سے	جو کچھ	وہ تھے	وہ جھوٹ گھڑتے	بے شک	قارون	وہ تھا

کہ حق اللہ ہی کی طرف ہے اور وہ ساری باتیں ان سے گم ہو جائیں گی جو وہ گھڑتے تھے۔ قارون موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں سے

مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰى فَبَغٰى عَلَيۡهِمۡ ۖ وَاٰتَيۡنٰهُ مِنَ الۡكُنُوۡزِ مَاۤ اِنَّ

سے	قوم	موسیٰ	پھر اس نے سرکشی کی	ان پر	اور ہم نے دیے اس کو	سے	خزانوں	اتنے کہ	بے شک

تھا۔ پھر وہ ان کے خلاف ہو گیا۔ ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ ان کی

مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوۡٓاُ بِالۡعُصۡبَةِ اُولِى الۡقُوَّةِ ۚ اِذۡ قَالَ لَهٗ قَوۡمُهٗ

کنجیاں اس کی	البتہ بوجھل تھیں	ایک جماعت کو	والی	قوت	جب	اس نے کہا	اس کو	اس کی قوم نے

کنجیاں اٹھانے سے کئی طاقت ور مرد تھک جاتے تھے۔ اس کی قوم کے کچھ لوگوں نے اسے کہا ''اپنی دولت کا

لَا تَفۡرَحۡ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡفَرِحِيۡنَ ﴿76﴾ وَابۡتَغِ فِيۡمَاۤ اٰتٰٮكَ اللّٰهُ

نہ تو اترا	بے شک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	اترانے والوں کو	اور تو تلاش کر	اس میں جو	دیا تجھے اللہ نے

غرور نہ کر، اللہ غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ جو کچھ اللہ نے تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ

گھر	آخرت کا	اور نہ	تو بھول	اپنا حصہ	سے	دنیا میں	اور تو اچھا کر	جیسے

گھر بنانے کی فکر کر۔ تُو اس دنیا میں سے اپنے حصے کو نہ بھول۔ اور تو لوگوں کے ساتھ بھلائی کر

اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

اچھا کیا اللہ نے	تیرے ساتھ	اور نہ	تو چاہ	فساد	میں	زمین	بے شک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا

جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کی اور زمین پر فساد نہ کر۔ بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿77﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِىْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ

فساد کرنے والوں کو	اس نے کہا	بے شک جو	مجھے ملا ہے یہ	وجہ سے	علم کی	میرے پاس ہے	کیا	نہیں	اس نے جانا

نہیں کرتا۔" قارون بولا "مجھے یہ مال میرے علم اور قابلیت کی وجہ سے ملا ہے" کیا اسے معلوم نہ تھا اللہ اس سے

اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ

کہ	اللہ نے	بے شک	اس نے ہلاک کیں	سے	اس کے پہلے	کئی	قومیں	جو کہ	وہ	بہت سخت	اس سے

پہلے کتنی جماعتیں ہلاک کر چکا جو اس سے زیادہ سخت قوت اور بڑا لشکر

قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿78﴾ فَخَرَجَ

قوت میں	اور بہت زیادہ تھے	افراد میں	اور نہیں	وہ پوچھا جاتا	بارے میں	ان کے گناہوں کے	مجرموں سے	پھر وہ نکلا

رکھتی تھیں۔ اور مجرموں سے عذاب کے وقت اُن کے گناہ نہیں پوچھے جاتے۔ ایک مرتبہ قارون نے اپنی

عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ

سامنے	اپنی قوم کے	ساتھ	اپنی زینت کے	اس نے کہا	انہوں نے جو	وہ چاہتے تھے	زندگی	دنیا کی	اے کاش

قوم کے سامنے نکل کر مال و دولت کی نمائش کی۔ جو لوگ صرف دنیا کی زندگی کے طالب تھے انہوں نے کہا "کاش

لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿79﴾ وَقَالَ

ہمارے لیے ہو	وہی جیسا	کہ	وہ دیا گیا قارون کو	بے شک وہ ہے	البتہ والا	نصیب	بڑے	اس نے اور کہا

ہمیں بھی وہ کچھ ملتا جو قارون کو ملا ہے، یقیناً وہ بڑی قسمت والا ہے۔" مگر جن لوگوں کو

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ

(انہوں نے) جن کو	دیا گیا	علم	افسوس تم پر	ثواب	اللہ کا	بہتر ہے	اس کے لیے وہ جو	ایمان لائے	اور وہ عمل کرے

اللہ نے علم دیا تھا انہوں نے یہ سن کر کہا "تمہارا برا ہو، اللہ کا ثواب بہتر ہے اس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور نیک

صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿80﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ

اچھا	اور نہیں	سکھائی جاتی یہ بات	مگر	صبر کرنے والوں کو	پھر ہم نے دھنسا دیا	اس کو	اور اس کے گھر کو

عمل کرے۔ مگر یہ ثواب صبر کرنے والوں کو ملتا ہے۔ اس کے بعد ہم نے قارون کو اس کے گھر سمیت زمین

الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ وَمَا

زمین میں	پھر نہ	وہ تھا	اس کے لیے	کوئی	گروہ	وہ جو اس کی مدد کرتا	میں	مقابلے	اللہ کے	اور نہ

میں دھنسا دیا۔ پھر اس کے لیے نہ کوئی لشکر اٹھا جو اللہ کے مقابلے میں اسے بچا لیتا اور نہ وہ خود اپنے

كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿81﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ

وہ تھا	سے	بدلہ لینے والوں	اور وہ صبح کو اٹھے	وہ لوگ جو	تمنا کرتے تھے	اس کے مرتبے کی	کل

آپ کو بچا سکا۔ جو لوگ کل اُس جیسا ہونے کی تمنا کر رہے تھے وہ کہنے لگے

يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

وہ کہنے لگے	تعجب ہے کہ	اللہ پھیلاتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہے	سے	اپنے بندوں

”افسوس ہم سے بھول ہوئی، بے شک اللہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جسے

وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ

اور وہ تنگ کرتا ہے	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	احسان کیا اللہ نے	ہم پر	ضرور وہ دھنسا دیتا	ہم کو بھی	تعجب ہے کہ

چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا۔ افسوس، ہم بھول گئے کہ

لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿82﴾ ع تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ 8 ع 7 11

نہیں وہ فلاح پائیں گے	کافر	یہ ہے	گھر	آخرت کا	ہم دیتے ہیں یہ	ان کو جو	نہیں	وہ چاہتے

ناشکروں کے لیے فلاح نہیں ہے۔ آخرت کی نعمتیں ہم ان لوگوں کو دیں گے جو دنیا میں اپنی بڑائی نہیں

عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿83﴾ مَنْ جَآءَ

بڑائی	میں	زمین	اور نہ	فساد	اور اچھا انجام ہے	پرہیزگاروں کے لیے	جو کوئی	وہ لایا

چاہتے اور نہ ہی وہ فساد کرتے ہیں اور اچھا انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے۔ جو شخص نیکی

بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى

نیکی کو	تو اس کے لیے وہ	بہتر ہے	اس سے	اور جو کوئی	لایا	برائی کو	تو نہیں	وہ بدلہ دیا جائے گا

لائے گا اسے اس کی نیکی سے بڑھ کر صلہ ملے گا۔ جو شخص برائی لائے گا اسے اسی

الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ

ان لوگوں کو | جنہوں نے عمل کیے | برے | مگر | جو | وہ تھے | وہ عمل کرتے | بے شک | جس نے | اس نے لازم ٹھہرایا

برائی کے برابر بدلہ ملے گا۔ اے نبی ﷺ جس اللہ نے

عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ

آپ پر | قرآن کو | وہ ضرور لوٹائے گا آپ کو | طرف | ٹھکانے کی | آپ کہیں | میرا رب | خوب جانتا ہے | اس کو جو | وہ لایا ہے

آپ ﷺ پر قرآن کی ذمہ داری ڈالی وہ ضرور آپ ﷺ کو اصل منزل تک پہنچائے گا۔ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ

بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿85﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ

ہدایت | اور جو کہ | وہ ہے | میں | گم راہی | واضح | اور نہیں | آپ تھے | آپ امید رکھتے | کہ

دیں ”میرا رب خوب جانتا ہے کون ہدایت لایا ہے اور کون کھلی گم راہی میں ہے۔“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کو توقع

يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا

وہ اتاری جائے | آپ کی طرف | کتاب | مگر | رحمت ہے | طرف سے | آپ کے رب کی | پس نہ | ہرگز آپ ہوں | حمایتی

نہ تھی اللہ کی طرف سے آپ ﷺ پر کتاب نازل ہوگی۔ یہ تو آپ ﷺ پر آپ کے رب کا خاص فضل ہوا ہے۔ لہٰذا آپ ﷺ کافروں کے

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ

کافروں کے | اور نہ | وہ باز رکھیں آپ کو | سے | آیتوں | اللہ کی | بعد اس کے | جب | وہ اتاری گئیں | آپ کی طرف

حمایتی نہ بنیں۔ ایسا نہ ہو اللہ کی جو آیتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں ان سے کافر لوگ آپ ﷺ کو روک دیں۔

وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿87﴾ج وَلَا تَدْعُ مَعَ

اور آپ دعوت دیں | طرف | اپنے رب کی | اور نہ | آپ ہوں ہرگز | سے | مشرکوں | اور نہ | آپ پکاریں | ساتھ

آپ ﷺ ان لوگوں کو اپنے رب کی طرف بلائیں اور مشرکوں میں سے نہ ہرگز بنیں“ اے لوگو تم اللہ کے ساتھ کسی

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ

وقف لازم

اللہ کے | کسی معبود | دوسرے کو | نہیں | کوئی معبود | مگر | وہی | ہر | شے | ہلاک ہونے والی ہے | مگر | ذات اس کی

دوسرے معبود کو نہ پکارو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز فنا ہونے والی ہے سوائے اللہ کی ذات کے۔

لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿88﴾ع

ع 9 6 12

اسی کا ہے | حکم | اور طرف اسی کی | تم لوٹائے جاؤ گے

اُسی کے پاس فیصلے کا اختیار ہے۔ تم لوگ اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

الثلاثة

(29) سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ (85)

اٰيَاتُهَا 69 | رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿1﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ

الٓمّٓ	کیا گمان کیا	لوگوں نے	کہ	وہ یونہی چھوڑ دیے جائیں گے	یہ کہ	وہ کہہ دیں	ہم ایمان لائے	اور وہ

الف، لام، میم۔ کیا لوگ یہ سمجھتے ہیں ان کو ان کے یہ کہنے پر چھوڑ دیا جائے گا کہ ”ہم ایمان لائے“ اور اُن کی

لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿2﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

نہیں وہ آزمائے جائیں گے	اور البتہ بے شک	ہم نے آزمایا	ان کو (جو تھے)	سے	ان کے پہلے	پھر ضرور ظاہر کرے گا اللہ	جو

آزمائش نہ ہو گی؟ ہم نے اِن کو بھی آزمایا جو ان سے پہلے ہو گزرے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں کو ظاہر کرے گا جو

صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿3﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ

سچ کہا انہوں نے	اور ضرور وہ ظاہر کرے گا	جھوٹوں کو	کیا	اس نے گمان کیا ہے	(انہوں نے) جو	وہ کرتے ہیں	برائیاں

سچے ایمان والے ہیں اور اُن کو بھی جو جھوٹے ہیں۔ کیا جو لوگ برائیاں کرتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ ہم سے

اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿4﴾ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ

یہ کہ	وہ بچ نکلیں گے ہم سے	برا ہے جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	جو (کوئی)	وہ ہے	وہ چاہتا	ملاقات اللہ کی	تو بے شک

بچ جائیں گے۔ بہت برا فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ جو شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو

اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿5﴾ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا

وعدہ	اللہ کا	ضرور آنے والا ہے	اور وہ ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اور جو کوئی	وہ کوشش کرے	تو بے شک صرف

اللہ کا وعدہ ضرور آنے والا ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے وہ

يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿6﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہ کوشش کرتا ہے	اپنی جان کے لیے	بے شک	اللہ ہے	ضرور بے نیاز	سے	جہان والوں	اور جو (لوگ)	وہ ایمان لائے

اپنے لیے جہاد کرتا ہے۔ بے شک اللہ سارے جہان والوں سے بے نیاز ہے۔ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ

اور انہوں نے عمل کئے اچھے	ضرور ہم دور کر دیں گے	ان سے	برائیاں ان کی	اور ضرور ہم بدلہ دیں گے ان کو	بہترین

اور انہوں نے نیک کام کیے، ہم ضرور اُن کے گناہ ان سے دور کر دیں گے اور انہیں ان کے عمل

الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿7﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۭ وَاِنْ

(اس کام کا) جو	وہ تھے	وہ کرتے	اور ہم نے تاکید کی	انسان کو	اس کے والدین کے ساتھ	حسن سلوک کی	اور اگر

کا بہترین بدلہ دیں گے۔ ہم نے انسان کو تاکید کی کہ وہ اپنے ماں باپ سے نیک سلوک کرے۔ اسے

جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۭ

وہ دباؤ ڈالیں تجھ پر	تاکہ تو شریک ٹھہرائے	میرے ساتھ	(اس کو) جو	نہیں	آپ کو	اس کا	کچھ علم	تو نہ	آپ کہا مانیں دونوں کا

سمجھایا اگر تیرے والدین تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرا شریک بنائے جس کی حقیقت کا تجھے علم نہیں تو اُن کی اطاعت نہ کرو۔

اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

میری طرف ہے	لوٹنا تمہارا	پھر میں آگاہ کروں گا تمہیں	اس سے جو	تم تھے	تم کرتے	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے

تم سب کو میرے پاس لوٹ کر آنا ہے۔ پھر میں تمہیں بتاؤں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿9﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

انہوں نے اور عمل کئے اچھے	ضرور ہم داخل کریں گے ان کو	میں	نیک لوگوں	اور بعض	لوگ ہیں	جو

اور انہوں نے نیک کام کیے، ہم انہیں ضرور اپنے نیک بندوں میں شامل کریں گے۔ بعض لوگ

يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ

وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	پھر جب	وہ ایذا پہنچی	بارے میں	اللہ کے	اس نے بنایا	ایذا	لوگوں کی

کہتے ہیں ''ہم ایمان لائے'' لیکن جب اللہ کی راہ میں انہیں کوئی دکھ پہنچتا ہے تو لوگوں کے دیے ہوئے دکھ کو

كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ جَاۗءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا

جیسے عذاب	اللہ کا	اور البتہ اگر	وہ آئے	مدد	طرف سے	آپ کے رب کی	البتہ ضرور وہ کہیں گے	بے شک ہم	ہم تھے

اللہ کے عذاب کی طرح سمجھتے ہیں۔ اے نبی ﷺ اگر آپ کے رب کی طرف سے کوئی مدد آ جائے اور فتح نصیب ہو تو یہی لوگ مخلص

مَعَكُمْ ۭ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿10﴾ وَلَيَعْلَمَنَّ

ساتھ تمہارے	کیا	نہیں ہے	اللہ	خوب جاننے والا	اسے جو ہے	میں	سینوں	جہان والوں	اور وہ البتہ ضرور جان لے گا

مسلمانوں سے کہتے ہیں ''ہم بھی تمہارے ساتھ تھے'' کیا اللہ ان لوگوں کے دلوں کا حال نہیں جانتا؟ اللہ ضرور ایمان والوں

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿11﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اللہ	ان کو جو	وہ ایمان لائے	اور ضرور وہ جان لے گا	منافقوں کو	اور اس نے کہا	(انہوں نے) جو	وہ کافر ہوئے

کو بھی ظاہر کر کے رہے گا اور منافقوں کو بھی۔ کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ

(ان کو) جو	وہ ایمان لائے	کہ تم پیروی کرو	ہماری راہ کی	اور البتہ ہم اٹھالیں گے	تمہارے گناہ	اور نہیں ہیں	وہ	اٹھانے والے

''تم ہمارے راستے پر چلو تو تمہارے سارے گناہ ہمارے ذمے۔ حالانکہ وہ ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی

مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿12﴾ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ

سے	ان کے گناہوں	بھی کچھ	بے شک وہ ہیں	ضرور جھوٹے	اور البتہ وہ اٹھائیں گے	اپنے بوجھ

اٹھانے والے نہیں بنیں گے۔ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔ البتہ وہ اپنے گناہوں کے بوجھ کے علاوہ اوروں

وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا

اور کئی بوجھ	ساتھ	اپنے بوجھوں کے	اور ضرور وہ پوچھے جائیں گے	دن	قیامت کے	اس کے بارے میں جو	وہ تھے

کو گمراہ کرنے کا بوجھ بھی اٹھائے ہوں گے۔ اور جو جھوٹی باتیں وہ بناتے ہیں قیامت کے دن اس کے بارے میں بھی

يَفْتَرُوْنَ ﴿13﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ 1 ع 13 13

وہ گھڑتے	اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجا	نوح کو	طرف	اس کی قوم کی	پھر وہ رہا	ان میں	ایک ہزار

اُن سے پُوچھ ہو گی۔ اور ہم نے نوح علیہ السلام کو اس کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ وہ پچاس کم ایک ہزار سال

سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ۭ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿14﴾

سال	مگر	پچاس	سال (کم)	پھر اُن کو پکڑا	طوفان نے	جبکہ وہ تھے	ظالم

اُن میں رہے۔ پھر اُس قوم کو پانی کے طوفان نے پکڑ لیا کیونکہ وہ ظالم تھے۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿15﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ

پھر ہم نے بچایا اس کو	اور کشتی والوں کو	اور ہم نے بنایا اسے	ایک نشانی	جہان والوں کے لیے	اور ابراہیم

پھر ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی کشتی والوں سمیت بچالیا اور اس واقعے کو دنیا والوں کے لیے ایک نشانی بنا دیا۔ اور ہم نے ابراہیم

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

جب	اس نے کہا	اپنی قوم کو	تم عبادت کرو	اللہ کی	اور تم ڈرو اس سے	یہ ہے	بہتر	تمہارے لیے	اگر

علیہ السلام کو بھی رسول بنا کر بھیجا۔ یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا ''تم اللہ کی عبادت کرو۔ اسی سے ڈرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿16﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ

تم ہو	تم جانتے	بے شک صرف	تم عبادت کرتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	بتوں کی	اور تم بنا لیتے ہو

ہے اگر تم سمجھو۔ تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر صرف بتوں کو پوجتے ہو اور جھوٹی باتیں

إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا

جھوٹ	بے شک	(وہ جن کی) جو	تم عبادت کرتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	نہیں	وہ اختیار رکھتے	تمہارے لیے	رزق کا

گھڑتے ہو۔ اللہ کے سوا جنہیں تم پوجتے ہو وہ تمہیں روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔

فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿17﴾

پس تم ڈھونڈو	پاس	اللہ کے	رزق	اور تم عبادت کرو اسی کی	اور تم شکر کرو	اس کا	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

لہٰذا تم اللہ سے روزی مانگو۔ اسی کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔ اسی کے پاس تم سب کو جانا ہے۔

وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ

اور اگر	تم جھٹلاؤ	تو بے شک	جھٹلایا امتوں نے	سے	پہلے تم	اور نہیں ہے	ذمہ داری	رسول کی

اگر تم جھٹلاؤ گے تو تم سے پہلے بہت سی قومیں جھٹلا چکی ہیں۔ اور رسول کا کام واضح

إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿18﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ

مگر	پہنچانا	کھلا	کیا	نہیں	وہ دیکھتے	کیسے	شروع کرتا ہے	اللہ	پیدائش	پھر

پیغام پہنچا دینا ہے۔" کیا لوگوں نے غور نہیں کیا اللہ پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے وہ دوبارہ بھی

يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿19﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ

دوبارہ پیدا کرے گا اس کو	بے شک	یہ ہے	پر	اللہ	آسان	کہہ دیجیے	تم سیر کرو	میں	زمین پھر

پیدا کردے گا۔ بے شک اللہ کے لیے یہ کام بہت آسان بات ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں "تم لوگ زمین پر

فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ

پھر تم دیکھو	کیسے	اس نے ابتدا کی	پیدائش کی	پھر	اللہ ہی پیدا کرے گا	پیدائش	آخرت کی	بے شک

چل پھر کر دیکھو کس طرح اللہ نے پہلی مرتبہ مخلوقات کو پیدا کیا، اسی طرح اللہ قیامت کے دن دوبارہ پیدا کرے گا۔ بے شک

اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿20﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ

اللہ ہے	اوپر	ہر	شے کے	بڑا قادر	وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہے	اور وہ رحم کرتا ہے	جس پر

اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔ وہ جسے چاہے گا عذاب دے گا اور جس پر چاہے گا رحم کرے گا۔

يَشَاءُ ۖ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿21﴾ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ

وہ چاہے	اور طرف اسی کی	تم پھیرے جاؤ گے	اور نہیں	تم ہو	عاجز کردینے والے	میں	زمین

تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔" نہ تم زمین میں ہمارے قابو سے باہر نکل سکتے ہو اور

ع 2 / 9 / 14

وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿22﴾

اور نہ میں	آسمان	اور نہیں ہے	تمہارے لیے	سے	سوائے	اللہ کے	کوئی دوست	اور نہ	مددگار

نہ آسمان میں، اور اللہ کے سوا نہ کوئی تمہارا کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ

اور جنہوں نے انکار کیا	آیتوں کا	اللہ کی	اور اس کی ملاقات کا	وہی لوگ	مایوس ہوئے ہیں	سے	رحمت میری

جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا اور قیامت کے دن اللہ کے سامنے پیش ہونے کا انکار کیا وہ لوگ میری رحمت سے محروم ہوں گے

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿23﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

اور وہی ہیں کہ	ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک	پھر نہ	وہ تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ

اور انہیں درد ناک عذاب ہو گا۔ ابراہیم علیہ السلام کی قوم کا جواب یہ تھا کہ وہ آپس میں

قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

انہوں نے کہا	تم قتل کر ڈالو اس کو	یا	تم جلا دو اس کو	پھر نجات دی اس کو اللہ نے	سے	آگ	بے شک	میں	اس

کہنے لگے ”اسے قتل کر دو یا جلا دو۔“ مگر اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو آگ سے بچا لیا۔ بے شک اس واقعے میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿24﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ضرور نشانیاں	ان لوگوں کے لیے جو	وہ ایمان لاتے ہیں	اس نے اور کہا	بے شک	تم نے بنا رکھے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے

ان لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں جو ایمان لائیں۔ ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا ”اللہ کو چھوڑ کر تم نے جو

اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ

بت	دوستی کی وجہ سے	اپنے درمیان	میں	زندگی	دنیا کی	پھر	دن	قیامت کے	وہ انکار کریں گے

بت پرستی اختیار کی ہے وہ تمہارے باہمی دنیاوی تعلقات کی وجہ سے ہے۔ مگر قیامت کے دن تم میں سے ہر

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا

بعض تمہارے	بعض کا	اور وہ لعنت کریں گے	بعض تمہارے	بعض پر	اور ٹھکانہ تمہارا	آگ ہے	اور نہیں

ایک دوسرے کا انکار کرے گا اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجے گا۔ تمہارا ٹھکانا دوزخ ہو گا اور تمہارا

وقف لازم

لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿25﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى

تمہارے لیے	کوئی	مددگار	پس وہ ایمان لایا	اس پر	لوط	اور اس نے کہا	بے شک میں	ہجرت کرنے والا	طرف

کوئی مددگار نہ ہوگا“۔ لوط علیہ السلام نے ابراہیم علیہ السلام کی تائید کی۔ ابراہیم علیہ السلام نے کہا ”بے شک میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں۔

رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿26﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

رب اپنے کی	بے شک وہ	وہی ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	اور ہم نے دیا	اس کو	اسحاق	اور یعقوب

بے شک وہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔" ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اسحاق علیہ السلام بیٹا اور یعقوب علیہ السلام پوتا عنایت فرمایا۔

وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ

اور ہم نے رکھ دی	میں	اولاد اس کی	نبوت	اور کتاب	اور ہم نے دیا اسے	اس کا اجر	میں	دنیا

اور اُن کی نسل میں نبوت اور کتاب کا سلسلہ جاری کیا۔ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو ان کا صلہ اس دنیا میں بھی عطا کیا

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ

اور بے شک وہ	میں	آخرت	ضرور سے	نیک لوگوں	اور لوط	جب	اس نے کہا	اپنی قوم کو	بے شک تم

اور آخرت میں وہ یقیناً ہمارے نیک بندوں میں شامل ہوں گے۔ اور لوط علیہ السلام کو بھی ہم نے رسول بنا کر بھیجا۔ یاد کرو جب

لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾

البتہ تم کرتے ہو	بے حیائی کا کام	نہیں	پہلے کیا تم سے	اس کو	نے	کسی	سے	جہان والوں

انہوں نے اپنی قوم سے کہا "تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے نہیں کیا۔

اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ڏ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ

کیا تم وہی ہو جو	البتہ تم آتے ہو	مردوں کے پاس	اور تم کاٹتے ہو	راہ	اور تم کرتے ہو	میں	اپنی مجلس

تم لڑکوں سے جنسی خواہش پوری کرتے ہو، رہزنی کرتے ہو، مجلسوں میں بیہودہ حرکتیں

الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ

بے حیائی	پھر نہ	وہ تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	وہ بولے	تو لے آ ہم پر	عذاب اللہ کا

کرتے ہو" مگر قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا "اگر تم سچے ہو تو اللہ کا

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿29﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ

اگر	تو ہے	سے	سچوں	(لوط نے) کہا	اے میرے رب	تو مدد فرما میری	مقابلے میں	قوم

عذاب لے آؤ" اس پر لوط علیہ السلام نے دعا کی " اے میرے رب اس بگڑی ہوئی قوم کے مقابلے میں میری

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿30﴾ ع وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا 3 ع 8 15

فساد کرنے والی کے	اور جب	وہ آئے	ہمارے بھیجے ہوئے	ابراہیم کے پاس	خوش خبری کے ساتھ	وہ بولے	بے شک ہم

مدد فرما" اور جب ابراہیم علیہ السلام کے پاس میرے بھیجے ہوئے فرشتے آئے تاکہ انہیں بیٹا پیدا ہونے کی بشارت دیں تو انہوں نے

مُهۡلِكُوۡۤا اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ ۚ اِنَّ اَهۡلَهَا كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ۚۖ (31) قَالَ

ہلاک کرنے والے ہیں	رہنے والوں کو	اس	بستی کے	بے شک	اس کے رہنے والے	ہیں	ظالم	اس نے کہا

ابراہیم علیہ السلام سے یہ بھی کہا ''ہم قومِ لوط کی بستی کو ہلاک کرنے والے ہیں کیونکہ اس بستی کے لوگ بڑے ظالم ہیں''۔ یہ

اِنَّ فِيۡهَا لُوۡطًا ؕ قَالُوۡا نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِيۡهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهۡلَهٗۤ

بے شک	اس میں	لوط ہے	وہ بولے	ہم	خوب جانتے ہیں	کون ہے	اس میں	ضرور ہم بچائیں گے اسے	اور اس کے خاندان کو

سن کر ابراہیم علیہ السلام نے کہا ''وہاں لوط علیہ السلام بھی موجود ہیں۔'' فرشتوں نے کہا ''ہم خوب جانتے ہیں وہاں کون ہے۔ ہم لوط

اِلَّا امۡرَاَتَهٗ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ (32) وَلَمَّاۤ اَنۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَا

مگر	بیوی اس کی	وہ ہے	سے	پیچھے رہ جانے والوں	اور جب ہوا	یہ کہ	وہ آئے بھیجے ہوئے (رسول) ہمارے

علیہ السلام کو اور ان کے گھر والوں کو ضرور بچالیں گے۔ مگر لوط کی بیوی پیچھے عذاب میں رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔''

لُوۡطًا سِیۡٓءَ بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّقَالُوۡا لَا تَخَفۡ

لوط (کے پاس)	وہ غمگین ہوا	ان کی وجہ سے	اور وہ گھبرایا	ان کی وجہ سے	دل میں	اور وہ بولے	نہ	تو ڈر

پھر جب لوط علیہ السلام کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے پہنچے تو وہ ان کے آنے سے سخت پریشان ہوئے اور بہت کُڑھے۔

وَلَا تَحۡزَنۡ ۚ اِنَّا مُنَجُّوۡكَ وَاَهۡلَكَ اِلَّا امۡرَاَتَكَ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ (33)

اور نہ تو غم کر	بے شک ہم	تجھے نجات دیں گے	اور تیرے خاندان کو	مگر	بیوی تیری	وہ ہے	سے	پیچھے رہ جانے والوں

فرشتوں نے کہا ''آپ کوئی فکر اندیشہ نہ کریں۔ یقیناً ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے سوائے آپ

اِنَّا مُنۡزِلُوۡنَ عَلٰٓى اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا

بے شک ہم	اتارنے والے ہیں	پر	باشندوں	اس	بستی کے	عذاب	سے	آسمان	اس وجہ سے جو	وہ تھے

کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔ ہم اس بستی کے باشندوں پر ان کی بدکاریوں کی سزا میں آسمانی عذاب

يَفۡسُقُوۡنَ (34) وَلَقَدۡ تَّرَكۡنَا مِنۡهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ (35)

وہ نافرمانی کرتے	اور البتہ بے شک	ہم نے چھوڑی	اس سے	ایک نشانی	واضح	اس قوم کے لیے	وہ جو عقل سے کام لیتے ہیں

نازل کرنے والے ہیں۔ بے شک ہم نے اس تباہ شدہ بستی کے کچھ نشان رہنے دیے ہیں ان لوگوں کی عبرت کے لیے، جو عقل رکھتے ہیں۔

وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَارۡجُوا

اور طرف	مدین کی	ان کے بھائی	شعیب کو (ہم نے بھیجا)	اس نے پھر کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ کی	اور تم امید رکھو

اور مدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ انہوں نے کہا ''اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی

الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿36﴾ فَكَذَّبُوْهُ

دن کی	آخرت کے	اور نہ	تم پھرو	میں	زمین	فساد کرتے ہوئے	پھر انہوں نے جھٹلایا اس کو

عبادت کرو۔ آخرت کے دن کی فکر کرو اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو۔ مگر قوم نے شعیب علیہ السلام کو جھٹلا دیا۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿37﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟

پھر پکڑا ان کو زلزلے نے	پھر وہ صبح اٹھے	میں	اپنے گھروں	گھٹنوں پر گرے ہوئے	اور عاد کو	اور ثمود کو

پھر زلزلے نے ان لوگوں کو آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ قومِ عاد اور قومِ ثمود کو بھی ہم نے ہلاک کیا

وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۚ وقفة وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

اور بے شک	وہ معلوم ہیں	تم کو	سے	ان کے گھروں	اور اس نے خوش نما بنائے	ان کے لیے	شیطان نے	ان کے اعمال

اور تم لوگ ان کے تباہ شدہ گھر بھی دیکھ چکے ہو۔ شیطان نے ان کے برے اعمال کو ان کے لیے خوش نما بنا دیا

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿38﴾ لا وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ

پھر اس نے روکا ان کو	سے	سیدھی راہ	اور وہ تھے	دیکھنے والے	اور قارون کو	اور فرعون کو

اور انہیں سیدھے راستے سے روک دیا تھا۔ ویسے وہ بڑے ہوشیار لوگ تھے۔ ہم نے قارون، فرعون

وَهَامٰنَ ۖ قف وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ

اور ہامان کو	اور البتہ بے شک	وہ آیا ان کے پاس موسیٰ	نشانیوں کے ساتھ	پھر انہوں نے تکبر کیا	میں	زمین

اور ہامان کو بھی ہلاک کیا۔ موسیٰ علیہ السلام ان سب کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر ان لوگوں نے زمین میں تکبر کیا

وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿39﴾ ج فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ ج فَمِنْهُمْ مَّنْ

اور نہ	وہ تھے	آگے نکل جانے والے	پھر ہر ایک کو	ہم نے پکڑا	اس کے گناہوں پر	پھر بعض ان کا ہے	کہ

اور وہ ہم سے بھاگ جانے والے نہ تھے۔ اس طرح ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہوں کی سزا میں پکڑا۔ کسی پر پتھراؤ کرنے والی

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ ج وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ ج وَمِنْهُمْ

ہم نے بھیجی	اس پر	بارش پتھروں کی	اور بعض ان کا ہے	جو	کہ پکڑا اسے سخت آواز نے	اور بعض ان کا ہے

آندھی بھیجی۔ کسی کو زبردست دھماکے نے آ لیا۔ کسی کو زمین

مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ ج وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ ج وَمَا كَانَ اللّٰهُ

کہ	ہم نے دھنسا دیا	اس کو	زمین میں	اور بعض ان کا ہے	کہ جس کو	ہم نے غرق کر دیا	اور نہ	تھا اللہ

میں دھنسا دیا اور کسی کو غرق کر دیا۔ لیکن اللہ نے ان پر ظلم

لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿40﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

کہ وہ ظلم کرے ان پر	اور لیکن	وہ تھے	اپنی جانوں پر	وہ ظلم کرتے	مثال	جو	انہوں نے بنائے

نہیں کیا وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز بنائے،

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ

سے	سوائے	اللہ کے	کارساز	جیسے مثال	مکڑی کی	اس نے بنایا	گھر	اور بے شک

ان کی مثال مکڑی کی سی ہے جس نے گھر بنایا مگر مکڑی کا

وقف لازم اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾ اِنَّ اللّٰهَ

زیادہ کمزور ہے	گھروں میں	البتہ گھر	مکڑی کا	کاش کہ	وہ ہوتے	وہ جانتے	بے شک	اللہ

گھر سب گھروں سے زیادہ کمزور ہوتا ہے۔کاش وہ لوگ جانتے۔ بے شک اللہ جانتا ہے

يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿42﴾

وہ جانتا ہے	جس کو	وہ پکارتے ہیں	سے	سوائے اس کے	کوئی شے	اور وہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا

وہ لوگ اُس کے سوا کن چیزوں کو پکارتے ہیں اور وہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿43﴾

اور یہ	مثالیں ہیں	ہم بیان کرتے ہیں ان کو	لوگوں کے لیے	اور نہیں	وہ سمجھتے ان کو	مگر	علم والے

اورہم یہ مثالیں لوگوں کے غور کرنے کے لیے بیان کرتے ہیں لیکن صرف علم والے ہی انہیں سمجھتے ہیں۔

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

پیدا کیا اللہ نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	ساتھ حق کے	بے شک	میں	اس	ضرور نشانی ہے

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا۔ بے شک اس میں بڑی نشانی ہے

4 ع 14 16 لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿44﴾ ع

ایمان والوں کے لیے

ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانا چاہیں۔